بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجت

کتاب الایمان والکفر

ترجمہ **اصول کافی** جلد سوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی امروہوی

بانی و مہتمم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ——— محفوظ شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲ کراچی

مطبع ——— قریشی آرٹ پریس ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

کتابت ——— سیّد محمد رضا زیدی

ہدیہ ——— ۱۸۰ روپے

بار ہفتم ——— اگست ۲۰۰۴ء

۷۔ راوی کہتا ہے میں حضرت ابوعبداللہ کی خدمت میں حاضر تھا ہم نے اپنے اعمال کا ذکر چھیڑا میں نے کہا میرا عمل کس قدر کمزور ہے۔ فرمایا استغفر اللہ اسے چھوڑو کم عمل اگر تقویٰ کے ساتھ ہو تو وہ بلا تقویٰ کے زیادہ عمل سے بہتر ہے میں نے کہا بلا تقویٰ کے عمل کثیر کیسے ہوگا فرمایا اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کھانا کھلاتا ہے اور اپنے پڑوسیوں سے ہمدردی و مدارات پیش آتا ہے اور مہمان نوازی کرتا ہے لیکن جب اس کے لیے حرام کا دروازہ کھلتا ہے تو وہ اس میں داخل ہو جاتا ہے پس یہ عمل بلا تقویٰ ہے اور دوسرا وہ ہے جس کے پاس کچھ نہیں جب اس کے لیے حرام کا دروازہ کھلتا ہے تو وہ اس میں داخل نہیں ہوتا۔

٨ـ الحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرِقِّ ، عَنْ مُحْسِنٍ الْمِيثَمِيِّ عَنْ يَعْقُوبَ ابْنِ شُعَيْبٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام يَقُولُ : مَا نَقَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْداً مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ التَّقْوَى إِلَّا أَغْنَاهُ مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأَعَزَّهُ مِنْ غَيْرِ عَشِيرَةٍ وَآنَسَهُ مِنْ غَيْرِ بَشَرٍ .

۸۔ راوی کہتا ہے میں نے حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام سے سنا خدا نے کسی بندہ کو معاصی کی ذلت سے نکال کر اگر تقویٰ کی عزت دی ہے اور اس کو بغیر مال کے غنی بنا دیا ہے اور بغیر قبیلہ کی مدد کے عزت دی ہے اور بغیر انسان اسے تنہائی سے مانوس بنا دیا ہے۔

ایک سو پینسٹھواں باب

ورع

(بَابُ الْوَرَعِ) ۱۶۵

١ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْمَغْرَاءِ ، عَنْ زَيْدٍ الشَّحَّامِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام قَالَ : قُلْتُ لَهُ : إِنِّي لَا أَلْقَاكَ إِلَّا فِي السِّنِينَ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ آخُذُ بِهِ ، فَقَالَ : أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالْوَرَعِ وَالِاجْتِهَادِ وَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا يَنْفَعُ اجْتِهَادٌ لَا وَرَعَ فِيهِ .

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ چند سال میں ایک بار حاضر خدمت ہوتا ہوں پس مجھے کوئی ایسی چیز بتلائیے کہ میں اس پر عمل کروں۔ فرمایا۔ خدا سے ڈرنا گناہوں سے پرہیز کرنا اور حصول نیکی کی کوشش کرنا اور جب گناہ سے نہ بچا جائے تو یہ کوشش فائدہ نہ دے گی۔

عیسی بن عبداللّٰہ لیس منّا ۔ ولا کرامة ۔ من کان في مصر فیه مائة ألف أو یزیدون و کان في ذلك المصر أحدٌ أورع منه (۱)

۱۰۔ راوی کہتا ہے کہ میں حضرت ابوعبداللہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ عیسیٰ بن عبداللہ القمی حاضر ہوا حضرت نے مرحبا کہا اور اپنے قریب بٹھا کر فرمایا۔ اے عیسیٰ وہ لوگ ہم سے نہیں اور نہ ان کے لئے کوئی کرامت و بزرگی ہے کہ اگر کسی شہر میں ہمارے شیعہ ایک لاکھ اور اس سے بھی زائد ہوں اور ہمارے مخالفوں میں ایک شخص بھی ان سے زیادہ پرہیزگار ہو کیونکہ اس سے ہماری دوستی بدنام ہوگی۔

۱۱ ـ عنه، عن أحمد بن محمّد بن عیسی ، عن ابن فضّال، عن علي بن عقبة ، عن أبي کهمس عن عمرو بن سعید بن هلال قال : قلت لأبي عبدالله علیه السلام أوصني، قال أوصیك بتقوی الله والورع والاجتهاد واعلم أنّه لا ینفع اجتهاد لا ورع فیه .

۱۱۔ راوی کہتا ہے میں نے حضرت ابوعبداللہ سے عرض کی۔ مجھے نصیحت فرمائیے۔ فرمایا میری نصیحت یہ ہے کہ اللہ سے ڈرو، پرہیزگار بنو، عبادت میں مشقت کو برداشت کرو اور یہ جان لو کہ یہ مشقت فائدہ نہ دے گی جب تک پرہیزگاری نہ ہو۔

۱۲ ـ عنه، عن أحمد بن محمّد ، عن علي بن الحکم ، عن سیف بن عمیرة ، عن أبي الصّبّاح الکناني ، عن أبي جعفر علیه السلام قال : أعینونا بالورع ، فإنّه من لقي الله عزّ وجلّ منکم بالورع کان له عند الله فرجاً ، و إنّ الله عزّ و جلّ یقول : «ومن یطع الله و رسوله فأولئك مع الّذین أنعم الله علیهم من النّبیّین والصّدّیقین والشّهداء والصّالحین وحسن أولئك رفیقاً» فمنّا النّبيّ ومنّا الصّدّیق والشّهداء والصّالحون .

۱۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے ہماری مدد پرہیزگاری سے کرو جو شخص کہ پرہیزگاری کے ساتھ خدا کے سامنے جائے گا اس کو کشادگی نصیب ہوگی، خدا فرماتا ہے۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو یہ لوگ اس گروہ کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے اپنی نعمتیں نازل کی ہیں اور وہ انبیاء و صدیقین و شہداء و صالحین ہیں اور یہ اچھے رفیق ہوں گے پس ہم میں نبی بھی ہیں صدیق بھی ہیں شہداء اور صالحین بھی ہیں۔

۱۳ ـ علي بن إبراهیم ، عن أبیه ، عن ابن محبوب ، عن ابن رئاب ، عن أبي عبدالله علیه السلام قال : إنّا لا نعدّ الرّجل مؤمناً حتّی یکون لجمیع أمرنا متّبعاً مریداً ، ألا وإنّ من اتّباع أمرنا وإرادته الورع ، فتزیّنوا

[redacted]